بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الاختبار السنوي النهائي تحت إشراف تنظيم المدارس أهل السنة باكستان

## شهادة العالية في العلوم العربية والاسلامية (السنة الثانية) الموافق سنة 1435ھ 2014ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے — عالیہ (بی اے) پہلا پرچہ: تفسیر واصول تفسیر — کل نمبر 100

نوٹ: حصہ اول کا سوال نمبر 1 لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔ جبکہ حصہ ثانیہ سے کوئی تین سوال حل کریں۔

### حصہ اول۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بیضاوی شریف

سوال نمبر 1: غير المغضوب عليهم بدل من الذين على معنى أن المنعم عليهم هم الذين سلموا من الغضب والضلال۔

(الف) کلام باری تعالیٰ اور کلام مفسر کا ترجمہ کریں اور بتائیں کہ مفسر نے اپنی عبارت "على معنى أن المنعم إلخ" سے بدل کی کس قسم کی طرف اشارہ کیا ہے اور کس قرینہ سے؟ (۱۰)

(ب) قاضی بیضاوی نے فرمایا "وعليهم في محل الرفع لأنه نائب مناب الفاعل" نائب فاعل مسند الیہ ہوتا ہے جو اسم کا خاصہ ہے جبکہ "علیهم" کا مجموعہ اسم نہیں ہے تو اس کو نائب فاعل بنانا کیسے مستقیم ہوگا؟ نیز یہ کس کا نائب فاعل ہے؟ (۱۰)

سوال نمبر 2: (الف) سورت فاتحہ کے اسماء جو قاضی بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیے ہیں وہ تمام مع وجہ تسمیہ تحریر کریں (۱۵)

(ب) لفظ "عالم" کی صرفی تحقیق کریں اور قاضی بیضاوی نے اسے جمع لانے کی جو وجوہ بیان کی ہیں، قلمبند کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر 3: "يا أيها الناس اعبدوا ربكم . لما عدد فرق المكلفين وذكر خواصهم و مصارف أمورهم أقبل عليهم بالخطاب على سبيل الالتفات هزاً للسامع و تنشيطاً له واهتماماً بأمر العبادة و تفخيما لشأنها وجبراً لكلفة العبادة بلذة المخاطبة"۔

(الف) کلام الٰہی اور مفسر کی عبارت کا ترجمہ کریں۔ (۱۰)

(ب) التفات کی تعریف کرتے ہوئے ان نکات کی وضاحت کریں جو قاضی صاحب نے بیان کیے ہیں۔ (۱۰)

(ج) فرق المکلفین، سے کونسے فرقے مراد ہیں۔ کیا کفار ومنافقین اعبدوا، کے مکلف ہیں؟ (۵)

سوال نمبر 4: "ومن الناس من يقول آمنا بالله وباليوم الآخر"۔

(الف) اس ارشاد کا معطوف علیہ متعین کریں نیز معطوف و معطوف علیہ میں مناسبت ذکر کریں۔ (۱۰)

(ب) الناس کی اصل کیا ہے؟ قاضی بیضاوی نے کیا دلیل پیش کی ہے۔ کیا کلام عرب سے کوئی ایسی مثال پیش کی جا سکتی ہے، جس میں ہمزہ کے عوض الف لام آیا ہو۔ اگر یہ الف لام ہمزہ کے عوض ہے تو "الناس" میں عوض اور معوض عنہ جمع کیوں ہیں؟ (۱۰)

(ج) قاضی بیضاوی نے کلمہ مَن میں دو احتمال بیان کیے ہیں وہ دونوں تحریر کریں۔ (۵)

سوال نمبر 5: اهبطوا مصرا انحدروا إليه من التيه يقال هبط الوادي إذا نزل به وهبط منه إذا خرج منه وقرئ بالضم والمصر البلد العظيم وأصله الحد بين الشيئين وقيل أراد به العلم وإنما صرفه لسكون وسطه أو على تأويل البلد۔

(الف) کلام باری تعالیٰ اور مفسر کی عبارت کا ترجمہ کریں۔ (۱۰)

(ب) مصر سے مصر فرعون مراد ہونے کو قیل کے ساتھ کیوں بیان کیا ہے۔ وجہ ضعف تحریر کریں۔ (۸)

(ج) وانما صرف الخ سے ایک نحوی مسئلہ کی طرف اشارہ کیا ہے آپ اسکی وضاحت کریں۔ (۷)

### حصہ ثانیہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔التبیان

سوال نمبر 1: التبیان کی روشنی میں نزول قرآن کی کیفیت اور تنزیل اول و ثانی کی تفصیل سپرد قلم کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر 2: قرآن مجید نجماً نجماً اتارنے کی حکمتیں تحریر کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر 3: تفسیر بالروایہ کی صور مع امثلہ لکھیں۔ (۱۰)

سوال نمبر 4: کاتبین وحی کے اسماء گرامی مع مختصر تعارف لکھیں۔ (۱۰)

سوال نمبر 5: حضرت صدیق اکبر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہما کے قرآن کریم جمع کرنے میں فرق بیان کریں۔ (۱۰)

الاختبار السنوی النهائی تحت إشراف تنظیم المدارس أهل السنة پاکستان

شهادة العالية فی العلوم العربية والاسلامية (السنة الثانية) الموافق سنة 1435ھ 2014ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے — عالیہ (بی اے) دوسرا پرچہ: حدیث واصول حدیث — کل نمبر 100

نوٹ:۔ دونوں قسموں سے صرف دو دو سوال حل کریں۔

## القسم الاول.........مشکوٰۃ شریف

سوال نمبر1 "ان النبی ﷺ قال لزوال الدنیا اھون علی اللہ من قتل رجل مسلم۔

(۱) ترجمہ کریں اور بتائیں دنیا کونسا صیغہ ہے؟ ہفت اقسام میں کیا ہے، دنیا کی تعریف بتائیں۔ (۱۵)

(۲) قتل مومن سے زوال دنیا اھون کیوں ہے؟ (۱۰)

(۳) قتل ناحق کی مذمت میں کوئی تین حدیثیں بیان کریں (۵)

سوال نمبر2 "اذا سلم علیکم اھل الکتاب فقولوا وعلیکم"۔

(۱) ترجمہ کریں اور مفہوم بیان کریں (۵)

(۲) وعلیکم سے مراد کیا ہے اگر وعلیکم السلام ہے تو یہ ناجائز ہے پھر کیا مراد ہے (۱۰)

(۳) بعض روایات میں علیکم ہے واؤ کے بغیر۔ آپ بتائیں ان دونوں روایتوں میں راجح کونسی ہے؟

ہر دو روایت کے مطابق معنی کیا ہوگا ؟ (۱۵)

سوال نمبر3 "قال رسول اللہ ﷺ الدنیا سجن المومن وجنة الکافر"۔

(۱) ترجمہ کریں اور مفہوم اپنے لفظوں میں واضح کریں۔ (۱۰)

(۲) بہت سارے مسلمان بے حد مال و دولت کے مالک ہیں اور بظاہر دنیا کے بادشاہ نظر آتے ہیں دنیا انکے لئے بظاہر جنت ہے انکے مقابلے میں بہت سارے کافر مفلس و نادار اور کسمپرسی کا شکار ہیں دنیا انکے لئے بظاہر قید خانہ ہے لہٰذا ان دونوں گروہوں پر یہ حدیث کیسے صادق آئیگی؟ تفصیلی بحث مطلوب ہے۔ (۲۰)

## القسم الثانی.............تیسیر مصطلح الحدیث

سوال نمبر1: (الف) مشہور غیر اصطلاحی کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟ حدیث مبارک سے مثال دے کر واضح کریں۔ (۱۵)

(ب) اس قسم کے بارے میں تین تصنیفات مع نام مصنف تحریر کریں (۵)

سوال نمبر2 (الف) سقط من الاسناد اور طعن فی الراوی سے کیا مراد ہے؟ (۱۰)

(ب) خبر کی کونسی قسم میں ان اصطلاحات کا استعمال بطور سبب کے ہوتا ہے؟ (۵)

(ج) میزان الاعتدال میں کس چیز کا تذکرہ ہے؟ مصنف کون ہے؟ اسی فن میں کسی اور کی تصنیف بتائیں۔ (۵)

سوال نمبر3 (الف) جرح و تعدیل پر دلالت کرنے والے الفاظ میں سے تین تین لکھیں۔ (۵)

(ب) جرح و تعدیل پر لکھی گئی پانچ کتب کے نام مع تذکرہ مصنف تحریر کریں۔ (۵)

(ج) ثقاہت کا اعلیٰ ترین مرتبہ کیا ہے؟ اس کے لئے کونسا لفظ استعمال کیا جاتا ہے؟ (۱۰)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الاختبار السنوی النہائی تحت إشراف تنظیم المدارس أہل السنة پاکستان

## شہادۃ العالیة فی العلوم العربیة والإسلامیة (السنة الثانیة) الموافق سنة 1435ھ 2014ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے — عالیہ (بی اے) تیسرا پرچہ : فقہ — کل نمبر 100

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔

سوال نمبر1 درج ذیل اصطلاحات کا لغوی معنی اور اصطلاحی تعریف لکھیں۔ اور مثالوں سے واضح کریں۔

(الف) قضا، مضاربة، هبة، اجارہ، غصب۔ (۱۵)

(ب) مضاربت اور مشارکت میں کیا فرق ہے؟ مثال سے واضح کریں۔ (۵)

سوال نمبر 2 من اشتری ثوبین علی أن یأخذ أیهما شاء بعشرة وهو بالخیار ثلاثة أیام فهو جائز و کذلك الثلاثة فان کانت اربعة أثواب فالبیع فاسد.

(i) عبارت مذکورہ کا ترجمہ وتشریح لکھیں۔ (۸)

(ii) مذکورہ مسئلہ میں امام زفر و امام شافعی علیہما الرحمۃ کا مؤقف بالدلائل لکھیں۔ (۸)

(iii) ولو هلکا جمیعا معا یلزمه نصف ثمن کل واحد۔ مسئلہ کی وضاحت لکھیں (۴)

سوال نمبر3 (i) بیع باطل اور بیع فاسد کی تعریفات اور حکم بیان کریں۔ (۸)

(ii) بیع باطل کی اقسام میں سے ہر ایک کی چار چار مثالیں تحریر کریں۔ (۱۲)

سوال نمبر4 (i) قاضی کے آداب مختصرا تحریر کریں۔ موجودہ دور کے ججوں کے متعلق کیا رائے ہے؟ (۱۰)

(ii) پنچائیت اور جرگہ سسٹم پر شرعی نقطۂ نگاہ مدلل تحریر کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر5 (i) ھبہ کے ارکان، انعقاد اور صحت وتمامیت کے شرائط لکھیں۔ (۱۰)

(ii) ھبہ میں رجوع کب جائز ہے؟ اور کب ناجائز؟ (۱۰)

سوال نمبر6 (i) صحت اجارہ کے شرائط لکھیں۔ آج کل کی کرایہ داری کو کس زمرے میں شمار کریں گے؟ (۶)

(ii) لا یجوز إجارة المشاع عند أبی حنیفة رحمه الله إلا من الشریك وقالا إجارة المشاع جائزة.
ترجمہ وتشریح کریں۔ (۶)

(iii) مذکورہ مسئلہ میں امام ابوحنیفہ اور صاحبین کے دلائل تحریر کریں (۸)

سوال نمبر7 (i) ناجائز کاروبار کرنے والی کمپنیوں میں ملازمت کا حکم مدلل تحریر کریں۔ (۱۰)

(ii) رب المال اور مضارب کے مابین اختلاف کی صورتیں بیان کریں۔
اور بتائیں کہ ان میں کس کے قول کو تسلیم کیا جائیگا (۱۰)

الاختبار السنوي النهائي تحت إشراف تنظيم المدارس أهل السنة پاکستان

شهادة العالية فی العلوم العربية والاسلامية (السنة الثانية) الموافق سنة 1435ھ 2014ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے | عالیہ (بی اے) چوتھا پرچہ : بلاغت (مطول) | کل نمبر 100

نوٹ: سوال نمبر ایک لازمی ہے بقیہ میں سے کوئی تین حل کریں۔

سوال نمبر1:

(الف) ولم آل من الالو وهو التقصير جهدا بالضم والفتح الاجتهاد وعن الفراء الجهد بالضم الطاقة وبالفتح المشقة. وقد استعمل الالو فی قولهم لا آلوك جهدا متعديا الى المفعولين والمعنى لا امنعك جهدا.

(i) عبارت کی تشریح جس سے ماتن وشارح کی اغراض واضح ہو جائیں۔ نیز متن وشرح کو الگ کریں۔ (١٠)

(ii) (آلو) کونسا صیغہ ہے؟ لغویوں نے اس کے کون سے معانی لکھے؟ کب کون سا معنٰی مراد ہوتا ہے؟ (١٠)

(ب) مالكم تكأكأتم على تكأكؤكم على ذی جنة افرنقعوا عنی.

(i) عبارت مذکور کا درست ترجمہ کریں۔ یہ کس نے کب کہا تھا؟ اور سننے والوں نے کیا تبصرہ کیا تھا؟ (١٢)

(ii) علامہ تفتازانی نے اس کو کس کی مثال بنایا ہے؟ اس جیسی کوئی مثال آپ کو آتی ہو تو وہ تحریر کریں۔ (٨)

سوال نمبر2: (الف) الفصاحة فی المتكلم ملكة يقتدر بها على التعبير عن المقصود.

تشریح یوں کریں کہ فصاحت فی المتکلم کی تعریف واضح ہو جائے نیز ملکہ کی تعریف تحریر کریں۔ (١٠)

(ب) فان قلت هذا التعريف غير مانع لصدقه على الادراك والحيوة ونحوهما مما يتوقف عليه الاقتدار المذكور

مذکورہ بالا عبارت میں کیا جانے والا سوال واضح کرتے ہوئے اسکا جواب بھی تحریر فرمائیں۔ (١٠)

سوال نمبر3: (الف) علم المعانی، بیان اور بدیع کی تعریف۔ نیز علم المعانی کو علم البیان پر مقدم کیوں کیا گیا؟ (١٠)

(ب) ينحصر المقصود فی ثمانية ابواب انحصار الكل فی اجزائه لا الكلی فی جزئياته

(i) خط کشیدہ عبارت کی مفصلاً وضاحت کریں۔ (٥)

(ii) ثمانیہ ابواب کے نام تحریر کریں۔ (٥)

سوال نمبر4: (الف) قرآن کریم میں استعمال ہونے والی مجاز عقلی کی کوئی سی پانچ مثالیں لکھیں۔ (١٠)

(ب) مندرجہ ذیل کا تعلق کس (بحث) سے ہے تحریر فرمائیں۔ ممثل لہ کی وضاحت وانطباق کریں۔ (١٠)

(i) احی الارض شباب الزمان (ii) جاء شقيق عارضا رمحه (iii) لا تخاطبنی فی الذين ظلموا

سوال نمبر5: (i) درج ذیل جز الف میں مذکور کلمات کو جز ب کے مناسب کلمات کے ساتھ اکٹھا کریں۔ (١٠)

(الف) مجاز...فعلی...ایجاز...مقتضی...تنافر...مثنی...تعقید...توالی...جاحظ...تلخیص

(ب) حروف...مفتاح...حال...نظام...مرسل...عقلی...اضافات...اطناب...مسند...معنوی

(ii) علامہ سکاکی، علامہ قزوینی اور علامہ تفتازانی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ تحریر کریں۔ (١٠)

بسم الله الرحمن الرحيم

# الاختبار السنوي النهائي تحت إشراف تنظیم المدارس أهل السنة پاکستان

## شهادة العالية في العلوم العربية والاسلامية (السنة الثانية) الموافق سنة 1435ھ 2014ء

مقررہ وقت: تین گھنٹے — عالیہ (بی اے) پانچواں پرچہ: فلسفہ ومناظرہ — کل نمبر 100

نوٹ: دونوں قسموں سے دو، دو سوالات حل کریں

### القسم الاول ......مناظرہ

سوال نمبر 1

(الف) علم مناظرہ کی تعریف، موضوع اور غرض بیان کریں اور مناظرہ کی وجہ تسمیہ لکھیں۔ (۶)

(ب) دعوی کے مختلف حیثیت سے بیان کردہ اسماء تحریر کریں۔ (۹)

(ج) تعریف حقیقی اس کے اقسام اور تعریف لفظی کی تعریف بمعہ مثال تحریر کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر 2

(الف) معارضہ اور اس کی اقسام کی تعریف بمعہ مثال بیان کریں (۱۵)

(ب) مناظرہ۔ مجادلہ اور مکابرہ کی تعریف کریں اور انکے مابین پائی جانے والی نسبت واضح کریں۔ (۱۰)

سوال نمبر 3

(الف) دلیل کی تعریف کریں نیز دلیل کی تعریف پر وارد ہونے والا اعتراض بمع جواب قلمبند کریں۔ (۱۰)

(ب) دلیل لمی اور انی کی تعریف بمعہ مثال تحریر کریں۔ (۵)

(ج) درج ذیل میں سے صرف پانچ کی تعریف و مثال تحریر کریں۔ (۱۰)

۱.تعلیل ۲.تقریب ۳.سند ۴.سائل ۵.سند مساوی ۶.اوساط ۷.مقاطع

### القسم الثانی ........فلسفہ

سوال نمبر 1 ابطال الجزء الذی لایتجزی

(الف) عبارت کی توضیح وتشریح ایسے کریں کہ عنوان کا مفہوم واضح ہو جائے۔ (۹)

(ب) عنوان بالا پر مصنف کی بیان کردہ دلائل میں سے کوئی ایک دلیل تحریر کریں۔ (۱۰)

(ج) جسم کے متعلق متکلمین. اشراقیین اور مشائین کا مسلک واضح کریں۔ (۶)

سوال نمبر 2 فصل فی الحرکۃ والسکون

(الف) حرکت وسکون کی تعریف قلمبند کریں اور بتائیں کہ ان میں تقابل کونسا ہے؟ (۵)

(ب) حرکت کی اقسام اربعہ بمعہ مثال بتائیں۔ کیا یہ اقسام حرکتِ ذاتیہ ہیں یا حرکتِ عرضیہ واضح کریں (۵)

(ج) حرکت ذاتیہ اور اس کے اقسام کی تعریف بمع امثلہ تحریر کریں۔ (۱۰)

(د) حرکت عرضیہ کی تعریف بمعہ مثال لکھیں۔ (۵)

سوال نمبر 3 فصل فی الجوہر والعرض

(الف) جوہر اور عرض کی تعریف ھدایۃ الحکمۃ کی روشنی میں تحریر کریں۔ (۵)

(ب) جوہر کی اقسام خمسہ بیان کریں اور بتائیں کہ کیا جوہر ان کی جزء ہے؟ (۵)

(ج) عرض کی اقسام بیان کریں اور کسی تین کی تعریف بمع مثال قلمبند کریں۔ (۱۵)

الاختبار السنوي النهائي تحت إشراف تنظيم المدارس أهل السنة پاکستان

شهادة العالية في العلوم العربية والاسلامية (السنة الثانية) الموافق سنة 1435ھ 2014ء

الوقت المحدود: ثلاث ساعات | عالیه (بی اے) چھٹا پرچہ: ادب عربی | مجموع الأرقام: 100

نوٹ: دونوں قسموں سے صرف دو دو سوال حل کریں (حصہ الف)

**سوال نمبر 1**

| | | |
|---|---|---|
| شهدن مع النبي مسومات | | حنينا وهي دامية الحوامي |
| ووقعة خالد شهدت وحكت | | سنابكها على بالبلد الحرام |
| نعرض للسيوف اذا التقينا | | وجوها لا تعرض للطام |
| ولست بخالع عنى ثيابي | | اذا هر الكماة ولا ارامي |
| ولكني يجول المهر تحتي | | الى الغارات بالعضب الحسام |

(الف) اشعار کا سلیس اردو ترجمہ کریں (۱۵)
(ب) خط کشیدہ کی لغوی تحقیق کریں (۱۰)
(ج) خط کشیدہ مفرد کے مفرد و جمع لکھیں (۵)

**سوال نمبر 2**

| | | |
|---|---|---|
| ابعد بني امي الذين تتابعوا | | ارجي الحيوة ام من الموت اجزع |
| ثمانية كانوا ذؤابة قومهم | | بهم كنت اعطى ما اشاء وامنع |
| اولئك اخوان الصفاء رزئتهم | | وما الكف الا اصبع ثم اصبع |
| لعمرك انى بالخليل الذي له | | على دلال واجب لمفجع |
| وانى بالمولى الذى ليس نافعى | | ولا ضائرى فقدانه لممتع |

(الف) اشعار کا اردو ترجمہ کریں (۱۵)
(ب) خط کشیدہ کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰)

**سوال نمبر 3** (الف) صاحب دیوان حماسہ کے حالات و کتاب کی خصوصیات سپرد قلم کریں (۲۰)
(ب) علم ادب کی تعریف، غرض اور موضوع لکھیں (۱۰)

(حصہ ب)

**سوال نمبر 4**

| | | |
|---|---|---|
| لما رأيت صروف الدهر تغدر بي | | وفين لي و ولت صم الاثاليب |
| فتن المهالك حتى قال قائلها | | ما ذا لقينا من الجرد السراحيب |
| تهوى بمجرد ليست مذاهبه | | للبس ثوب وماكول و مشروب |
| ورب مريد ضره ضر نفسه | | وهاد اليه الجيش أهدى وما هدى |
| ومستكبر لم يعرف الله ساعته | | رأى سيفه لي كفه فتشهدا |

(الف) اشعار کا اردو ترجمہ کریں (۱۰)
(ب) خط کشیدہ کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰)

**سوال نمبر 5**

| | | |
|---|---|---|
| حتى اتوا جدثا كأن ضريحه | | في قلب كل موحد محفور |
| بمزود كفن البلى من ملكه | | مغف و اثمد عينه الكافور |
| فيه السماحة والفصاحة والتقى | | والبأس اجمع والحجى والخير |
| كفل الثناء برد حياته | | لما انطوى فكأنه منشور |
| وكانما عيسى ابن مريم ذكره | | وكأن عازر شخصه المقبور |

(الف) اشعار کا اردو ترجمہ کریں (۱۰)
(ب) خط کشیدہ کی لغوی و صرفی تحقیق کریں (۱۰)

**سوال نمبر 6**

| | | |
|---|---|---|
| ولو كان النساء كمن فقدنا | | لفضلت النساء على الرجال |
| وما التانيث لاسم الشمس عيب | | ولا التذكير فخر للهلال |
| وافجع من فقدنا من وجدنا | | قبيل الفقد مفقود المثال |
| يدفن بعضنا بعضا ويمشى | | اواخرنا على هام الاوالى |
| وكم عين مقبلة النواحي | | كحيل بالجنادل والرمال |

اشعار کا ترجمہ اردو میں لکھیں اور اشعار سے تین تین مفرد اور جمع علیحدہ لکھ کر انکا معنی لکھیں (۲۰)